36733-قربانی ذبح کرتے وقت کیا کہنا چاہیے؟

سوال

کیا کوئی ایسی معین دعا ہے جو میں قربانی ذبح کرتے وقت مانگوں؟

پسندیدہ جواب

جو کوئی بھی قربانی کا جانور ذبح کرے تو اس کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ کہنے سنت ہیں :

بسم اللہ، واللہ اکبر، اللہم ہذا منک ولک، ہذا عنی

اللہ تعالی کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے، اے اللہ یہ تیری جانب سے ہی ہے اور خالص تیرے ہی لیے ہے، یہ میری طرف سے ہے

(اور وہ کسی دوسرے کی جانب سے قربانی ذبح کر رہا ہو تو اسے کہنا چاہیے کہ یہ فلاں کی جانب سے ہے) اور یہ کہے :

اللہم تقبل من فلان وآل فلان، اے اللہ فلاں اور فلاں کی آل کی جانب سے قبول فرما۔

یہ یاد رہے کہ اس میں صرف بسم اللہ پڑھنا واجب ہے اور باقی الفاظ کہنے مستحب ہیں اور واجب نہیں۔

بخاری اور مسلم نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سینگوں والے دو سیاہ و سفید مینڈھے جن میں سفیدی زیادہ تھی اپنے ہاتھ سے ذبح کیے اور بسم اللہ، اللہ اکبر کہا اور اپنی ٹانگ ان کی گردن پر رکھی۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (5565) صحیح مسلم حدیث نمبر (1966)

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سینگوں والا مینڈھا لانے کا حکم دیا تو وہ لایا گیا تا کہ اس کی قربانی کریں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے فرمایا : چھری لاؤ، پھر فرمانے لگے اسے پتھر پر تیز کرو (عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں) میں نے ایسا ہی کیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چھری لے لی اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور اسے ذبح کرتے ہوئے کہنے لگے : بسم اللہ، اے اللہ محمد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور امت محمدیہ کی جانب سے قبول کر پھر اسے ذبح کر دیا۔

دیکھیں : صحیح مسلم حدیث نمبر (1967)۔

اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ : میں عیدگاہ میں عید الاضحی کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ عید سے فارغ ہوئے تو اپنے منبر سے اترے تو ایک مینڈھا لایا گیا جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور کہا : بسم اللہ واللہ اکبر یہ میری اور میری امت میں سے اس کی جانب سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (1521) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے ۔

اور بعض روایات میں یہ الفاظ زیادہ ہیں : اللھم ہذا منک ولک

اے اللہ یہ تیری طرف سے ہی ہے اور خالص تیرے ہی لیے ہے ۔

دیکھیں : ارواء الغلیل للالبانی رحمہ اللہ (1138) (1152) ۔

(اللھم منک) یعنی یہ قربانی تیری طرف سے ہی رزق اور عطیہ مجھ تک پہنچا ہے (ولک) یعنی خالص تیرے ہی لیے ہے ۔

دیکھیں : الشرح الممتع (492/7) ۔

واللہ اعلم .